سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: بنیادی مضامین اور اہم نِکات

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کا مرکزی مضمون "مشرکین سے اعلان براءت یعنی لاتعلّقی کا اظہار، کفّار کا حرم شریف سے نکالا جانا اور منافقین کی رسوائی" ہے۔

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ قرآنِ مجید کی واحد سورت ہے جس کے آغاز میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ درج نہیں ہے۔

مفسّرینِ کرام فرماتے ہیں کہ نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس کے آغاز میں بِسْمِ اللّٰہِ نہیں لکھوائی تھی اور بعد میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا اِتّباع کرتے ہوئے یہی سلسلہ جاری رہا۔ بِسْمِ اللّٰہِ نہ لکھنے کی ایک وجہ یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ اِس سورت کا نزول اَمان کا حکم اٹھا لینے کے لیے ہوا اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَمان کی تعلیم ہے۔

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے مضامین کو نِکات کی صورت میں یوں بیان کیا جاسکتا ہے:

- اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی طرف سے مشرکوں سے بیزاری اور آئندہ انھیں بیت اللہ کے قریب نہ آنے دینے کا اعلان ہے۔
- مسجد کی تعمیر اور نگرانی کے لیے ایمانِ کامل کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔
- ہجرت کرنے والے مومنین کی فضیلتوں اور جنگِ حُنین کا تذکرہ ہے۔
- یہود و نصاریٰ کا پیغمبروں کو اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہرانے کا بیان ہے۔
- مشرکین کی طرف سے حرمت والے مہینوں میں اپنی مرضی سے ردّ و بدل کرنے کو کفر قرار دیا گیا ہے۔
- اہلِ ایمان کو قتال فی سبیل اللہ کے لیے اُبھارا گیا ہے اور منافقین کی سرزنش کی گئی ہے۔
- دورانِ ہجرت غارِ ثور میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رفاقت کا تذکرہ ہے۔
- زکوٰۃ کے مصارف اور مومن مجاہدین کی تعریف اور جہاد کرنے کی ترغیب کا بیان ہے۔
- منافقین کی مذمّت کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی سازشیں اور منافقانہ حرکتیں بھی بے نقاب کی گئی ہیں۔
- بعض صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی توبہ کا ذکر ہے جو کسی وجہ سے غزوۂ تبوک میں شرکت سے رہ گئے تھے۔
- جہاد اور علم کی فضیلت کے بیان کے ساتھ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صفاتِ عالیہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

علمی و عملی نِکات

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے مطالعے سے جو علمی اور عملی نِکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

1. دشمنوں میں بھی اگر کچھ لوگ عہد پر قائم ہوں تو ان کا لحاظ کرنا چاہیے۔ اُن کے ساتھ عہد شکنی کرنے والوں جیسا سلوک نہیں کرنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: 7-4)
2. حالتِ کفر سے اسلام میں آجانے والے مسلمانوں کے بھائی بن جاتے ہیں اور وہ حقوق میں دوسرے مسلمانوں کے ساتھ برابر کا حق رکھتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: 11)
3. سچّے اہلِ ایمان اللہ تعالیٰ کا ہی خوف رکھتے ہیں۔ وہ اہلِ باطل اور مخلوق سے خوف زدہ نہیں ہوتے۔ جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے مخلوق سے بے خوف کر دیتا ہے۔ (سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: 13)
4. اہلِ ایمان کا کامل بھروسہ اللہ تعالیٰ پر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو بھی فیصلہ ہو وہ اس پر راضی رہتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: 51)
5. وہ لوگ جو دُوسروں کو تکلیف پہنچاتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب کی وعید ہے۔ (سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: 61)
6. اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ منافقانہ طرزِ عمل ہے کہ بندہ مال کے حصول اور رزق کی فراوانی کے لیے تو دعائیں کرے لیکن جب اللہ تعالیٰ اسے مال اور خوشحالی عطا کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے کی ذمّہ داری فراموش کر دے۔ (سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: 76-75)
7. اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کی نگہبانی فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب بندوں کو جب کوئی تکلیف پہنچاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُن کی حفاظت فرماتا ہے۔ (سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: 79)
8. منافق جہاد اور نیکی کے کاموں میں پیچھے رہنا پسند کرتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: 88-87)

کیا آپ جانتے ہیں!

رسولِ پاک خَاتَمُ النَّبِيِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دُعا بھی شفاعت ہے۔ سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کی آیت 103 میں ارشادِ ربّانی ہے:

وَصَلِّ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۰۳﴾

اور اُن کے حق میں دُعا فرمائیں، بے شک آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی دعا اُن کے لیے (باعثِ) تسکین ہے اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook